SATURDAY, FEBRUARY 18, 2017

انقلاب

ڈاکٹر حمید اللہ کے نام پر فیکلٹی کھولی جائے گی جہاں ان کے علمی کارناموں پر تحقیق ہوگی

"ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی علمی وراثت" پر آئی او ایس کے زیر اہتمام منعقدہ عالمی کانفرنس میں آئی او ایس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم کا اظہار خیال

نئی دہلی (آئی این این) "ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے علمی کارنامے بالخصوص مختلف زبانوں میں قرآن کا ترجمہ، احادیث نبوی اور بین الاقوامی قانون کی تشہیر اتنی نہیں ہو پائی جتنی ہونی چاہیے تھی۔ ان کے کارناموں کو امت تک پہنچانے کی آج بڑی ضرورت ہے، کیونکہ ہم میں سے بھاری اکثریت ان کی علمی کارناموں سے بے بہرہ ہیں، ایسی صورت میں ہم نئی نسل سے یہ کیسے امید کر سکتے ہیں کہ وہ ڈاکٹر حمید اللہ کے کام کو آگے بڑھائے گی"۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کانفرنس ہال میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) کے زیر اہتمام دو روزہ عالمی کانفرنس بعنوان "ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا علمی ورثہ اور اس کی عصری معنویت" کا افتتاح کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کے رحمن خان نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے مختلف مسالک کا آپس میں ٹکراؤ ہے کیا ہم ایسی صورت پیدا نہیں کر سکتے کہ قرآن اور حدیث پر عمل کرتے ہوئے ٹکراؤ نہیں بلکہ اتحاد کی بات کریں۔ آج ٹکراؤ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان نہیں بلکہ مسلمانوں کے اندر ہی موجود ہے جسے دور کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹکراؤ کو چھوڑ کر ایک قرآن اور ایک حدیث پر عمل کرتے ہوئے ہم اس پیغام کو عام کریں۔ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ اس ضمن میں کون سا ایسا کام کیا جائے جس سے مثبت نتائج برآمد ہوں۔ انہوں نے علماء اور مسلم دانشوروں سے اپیل کی کہ وہ آپسی اختلافات کو بھلا کر ٹکراؤ کو اتحاد میں تبدیل کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امن اور اتحاد کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ اتنے عظیم محقق اور مدبر پر ہندوستان کی کسی یونیورسٹی میں ان کے نام پر کوئی چیئر بھی قائم نہیں کی گئی ہے۔ بہتر ہوگا کہ کسی یونیورسٹی میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے نام پر ایک چیئر قائم کی جائے، جہاں ان کے علمی کارناموں پر تحقیق ہو اور ان کے خیالات کو اہل علم تک پہنچایا جائے۔ اپنے صدارتی کلمات میں آئی او ایس چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اعلان کیا کہ مجوزہ انٹرنیشنل آبجیکٹیو یونیورسٹی میں ڈاکٹر حمید اللہ کے نام پر ایک پوری فیکلٹی کھولی جائے گی جہاں ان کے علمی کارناموں پر تحقیق ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج نئی نسل کے سامنے بہت سے چیلنجز ہیں جن کا انہیں مقابلہ کرنا ہے۔ صرف عمر بڑھنے سے کچھ نہیں ہوتا بلکہ اسے مثبت کام میں لگانے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں آئی او ایس کا نصب العین ہے "ساتھ سوچو، ساتھ بیٹھو اور ساتھ کام کرو"۔ انہوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ قرآن و حدیث پڑھیں اور اس کے احکامات پر چلتے ہوئے دنیا کو راستہ دکھائیں۔ ان کے اس کام میں آئی او ایس اپنی استطاعت کے مطابق تعاون کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ قرآن اور حدیث پر کام کرنے والے ریسرچ اسکالروں کو پانچ وظائف دیے جائیں گے۔ ڈاکٹر حمید اللہ کی پوتی سدیدہ عطاء اللہ نے ان کی زندگی کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ سے ان کی ملاقات ۱۹۸۱ء میں ہوئی تھی، جب وہ ۱۹ سال کی تھیں اور ان کی باضابطہ وابستگی ۱۹۸۹ میں ہوئی جب انہوں نے اپنا پہلا ادبی کارنامہ انجام دیا۔ انگلش اینڈ فارن لنگویجز یونیورسٹی آف حیدرآباد کے سابق ڈین پروفیسر محسن عثمانی نے اپنے کلیدی خطبے میں کہا کہ علم اور فضل جو ڈاکٹر حمید اللہ میں تھا وہ آج کہیں نظر نہیں آتا۔ آج ان کا نام ان کے تحقیقی کاموں اور تصانیف سے ہے جن پر انہوں نے ہندوستان کے مختلف شہروں میں توسیعی لیکچر دیے ہیں۔ انہوں نے علوم مشرقیہ کی فہرست مرتب کی اور یہ ثابت کیا کہ سیرت کا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ساری عمر فرانس میں گزری لیکن انہوں نے کبھی فرانس کی شہریت اختیار نہیں کی اور سادگی کا یہ عالم تھا کہ وہ صرف دو کمرے کے فلیٹ میں ہی اپنا کام چلا لیتے تھے، اور بڑکپن کا یہ عالم کہ انہوں نے سعودی عرب اور پاکستان کے چوٹی کے اعزاز کو لینے سے منع کر دیا تھا۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ، سعودی عرب کے سکریٹری جنرل پروفیسر عمر حسن کاسولے نے مہمان خصوصی کے طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ کا قرآن کا ترجمہ ایک بہترین شاہکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دین میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، لیکن امت کے سامنے اسے نئے انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ندوۃ العلماء کے مہتمم مولانا سعید الرحمن اعظمی، ریاض میں اقتصادیات کے سابق پروفیسر ایم نجات اللہ صدیقی، ممبر پارلیمنٹ مولانا اسرار الحق قاسمی، کونسل کے صدر مولانا عبد اللہ مغیثی وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل آئی او ایس سکریٹری جنرل پروفیسر زیڈ ایم خان نے آئی او ایس کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر کئی کتابوں کی رسم اجراء بھی عمل میں آئی، پروفیسر انور معظم کی کتاب "جمال الدین افغانی" کی رسم اجراء کے رحمن خان نے کی، جبکہ پروفیسر عمر حسن کاسولے نے پروفیسر پی کویا کی کتاب "امپاورنگ وومین: پیراڈائم اینڈ اسٹراٹیجیز" اور پروفیسر اے آر مومن کی کتاب "ایک اسور پھت وونگھنڈت وشوا میں پیغمبر محمد کے جیون ایم شکشاؤں کی پراسنگیتا" (ہندی) کی رسم اجراء کی، اختر صدیقی نے "دہلی اربن سوراج: اے موڈرن پروپوزڈ فار دی نیو گورنمنٹ ان دہلی" کی رسم اجراء کی۔ اسی طرح پروفیسر کاسولے نے اسماعیل راجی الفاروقی کی کتاب "اسلامی تہذیب کی اصل روح" اور عبد الوہاب ایم المسیری کی کتاب "بھوبمک اور سماج وگیان میں گیان شاستر کے پورواگرہ" کی رسم اجراء کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر حمید اللہ کی تصانیف کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ یہ پروگرام آج اور کل دونوں دن جاری رہے گا جس میں کئی متوازی نشستیں ہوں گی۔ اختتامی اجلاس کل شام ہوگا۔

"ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی علمی وراثت" پر آئی او ایس کے زیر اہتمام منعقدہ عالمی کانفرنس میں کتاب کا اجراء کرتے ہوئے مندوبین